فون ۲۴۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ
عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز جمعرات

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۱/۲۶	۱۴ ذیقعدہ ۱۳۹۲ھ ، ۲۱ ماہ فتح ۱۳۵۱ ہش ، ۲۱ دسمبر ۱۹۷۲ء	نمبر ۲۹۱

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جلسہ سالانہ میں شامل ہونے سے معرفت میں ترقی ہوگی اور جماعت کے تعلقاتِ اخوّت استحکام پذیر ہوں گے

احباب جلسہ میں ضرور تشریف لائیں اور ادنیٰ ادنیٰ حرجوں کی پرواہ نہ کریں

"اِس جلسہ کے اغراض میں سے بڑی غرض تو یہ ہے کہ تا ہر ایک مخلص کو بالمواجہ دینی فائدہ اُٹھانے کا موقع ملے اور اُن کے معلومات وسیع ہوں، اور خدا تعالیٰ کے فضل و توفیق سے ان کی معرفت ترقی پذیر ہو۔ پھر اس کے ضمن میں یہ بھی فوائد ہیں کہ اِس ملاقات سے تمام بھائیوں کا تعارف بڑھے گا اور اِس جماعت کے تعلقاتِ اخوّت استحکام پذیر ہوں گے۔ ماسوا اِس کے اِس جلسہ میں یہ بھی ضروریات میں سے ہے کہ یورپ اور امریکہ کی دینی ہمدردی کے لئے تدابیرِ حسنہ پیش کی جائیں۔ کیونکہ اب یہ ثابت شدہ امر ہے کہ یورپ اور امریکہ کے سعید لوگ اسلام کے قبول کرنے کے لئے تیار ہو رہے ہیں اور اسلام کے تفرقہ مذاہب سے بہت لرزاں اور ہراساں ہیں۔ چنانچہ انہیں دِنوں میں ایک انگریز کی میرے نام چٹھی آئی جس میں لکھا تھا کہ آپ تمام جانداروں پر رحم رکھتے ہیں اور ہم بھی انسان ہیں اور مستحق رحم۔ کیونکہ دین اسلام قبول کر چکے اور اسلام کی سچّی اور صحیح تعلیم سے اب تک بے خبر ہیں۔ سو بھائیو یقیناً سمجھو کہ یہ ہمارے لئے ہی جماعت طیار ہونے والی ہے۔ خدا تعالیٰ کسی صادق کو بے جماعت نہیں چھوڑتا۔ انشاء اللہ القدیر سچّائی کی برکت ان سب کو اِس طرف کھینچ لائے گی۔ خدا تعالیٰ نے آسمان پر یہی چاہا ہے اور کوئی نہیں کہ اس کو بدل سکے۔ سو لازم ہے کہ اِس جلسہ پر جو کئی بابرکت مصالح پر مشتمل ہے ہر ایک ایسے صاحب ضرور تشریف لاویں جو زادِ راہ کی استطاعت رکھتے ہوں اور اپنا سرمائی بستر لحاف وغیرہ بھی بقدرِ ضرورت ساتھ لاویں اور اللہ اور اُس کے رسولؐ کی راہ میں ادنیٰ ادنیٰ حرجوں کی پرواہ نہ کریں۔ خدا تعالیٰ مخلصوں کو ہر یک قدم پر ثواب دیتا ہے اور اس کی راہ میں کوئی محنت اور صعوبت ضائع نہیں ہوتی۔"

(اشتہار ۷ر دسمبر ۱۸۹۲ء)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۔ ۲۰ر ماہ فتح ۔ سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ الحمدللہ

احباب جماعت حضور کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام کے ساتھ دُعائیں کرتے رہیں۔

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی طرف سے جلسہ سالانہ کے موقع پر ایک صنعتی نمائش ہو رہی ہے ۔ جس کا افتتاح ۲۶ر دسمبر ۱۹۷۲ء کو صبح ساڑھے آٹھ بجے ہوگا ۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

(سیکرٹری نمائش)

مکرم چوہدری مظفر الدین صاحب بنگالی تقریباً ایک ماہ سے بیمار ہیں۔ اور حالت آجکل بہت خراب ہے۔ کمزوری بہت زیادہ ہوگئی ہے۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام، صحابہ کرام اور احباب جماعت سے مکرم چوہدری صاحب کی کلّی شفایابی کے لئے دعا کی اپیل ہے۔

(عبد المالک خان ناظر اصلاح و ارشاد)

اللہ تعالیٰ نے سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دُعا کے طفیل عزیز مکرم خواجہ صفی الدین صاحب تھرانسپکٹر بیت المال کو دُوسرا فرزند عطا فرمایا ہے۔ نومولود خاکسار کا پوتا اور مکرم خواجہ محمد شریف صاحب آف قادیان کا نواسہ ہے

احباب جماعت کی خدمت میں دُعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے نومولود کو صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز عطا کرے اور اسے خادم دین بنائے ۔ آمین

(قمر الدین مولوی فاضل ۔ ربوہ)

غیر معمولی خدمت

غانا میں ہمارے چار ڈاکٹر بھائی ارضِ بلال ؓ کے باشندوں کی خدمت میں مصروف ہیں انہی میں سے ایک ڈاکٹر سیّد غلام مجتبیٰ صاحب احمدیہ ہسپتال اسوکورے (اشانٹی۔ غانا) کے انچارج ہیں۔ اسوکورے ایک چھوٹا سا دُور افتادہ گاؤں ہے۔ مارچ ۱۹۷۱ء میں جب ڈاکٹر صاحب وہاں پہنچے تو بڑے پریشان ہوئے کہ اِس گاؤں میں کیا کام چلے گا۔ قربان جاؤں اللہ تعالیٰ کی ذات پر جس نے اپنے پیارے خلیفۃ المسیح کی دُعاؤں کو سُنا اور ڈاکٹر صاحب کے لئے غیر معمولی برکت کے سامان اسی گاؤں میں پیدا ہوگئے۔

گذشتہ ۱۸ ماہ میں انہوں نے ۱,۷۴,۶۰۰ مریضوں کا علاج کیا اور ۱,۶۴۴ اپریشن کئے۔ آہستہ آہستہ ان کے انڈور ہسپتال میں ۵۰ بستروں کا بھی انتظام ہو چکا ہے۔ مگر پھر بھی مریضوں کو اپنی باری کا انتظار کرنا پڑتا ہے۔ اور جب کبھی ڈاکٹر صاحب ایک دو دن کی چھٹی پر باہر جاتے ہیں تو ان کی غیر حاضری میں بھی لوگ ہزاروں روپے پیشگی ادا کر کے بکنگ کروا جاتے ہیں۔

(محمد اسماعیل منیر سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

پبلشر:۔ مسعود احمد ۔ پرنٹر:۔ سیّد عبد الحی ۔ مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت:۔ دفتر الفضل دار الرحمت غربی، ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۱ ماہ فتح ۱۳۵۱ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ کا الٰہی سفر اختیار کرنیوالوں کا فرض

جلسہ سالانہ کا مبارک سفر جس کی عظمت و اہمیت پر ہم قبل ازیں روشنی ڈال چکے ہیں اب عنقریب شروع ہونے والا ہے۔ چند یوم کی بات ہے کہ شمع احمدیت کے پروانے بسوں، ریل گاڑیوں اور ہوائی جہازوں کے ذریعہ جوق در جوق مرکز سلسلہ کی طرف روانہ ہونے شروع ہو جائیں گے۔ یہ سفر بحمداللہ تعالیٰ عظیم الشان برکات کا حامل ہے۔ ان میں سے ایک عظیم الشان برکت یہ ہے کہ ہزاروں ہزار احباب جو ذوق و شوق اور ولولۂ عشق کے جذبہ سے سرشار ہو کر یہ سفر اختیار کریں گے وہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پُر درد و پُر سوز دعاؤں کے وارث قرار پاکر اپنے حق میں اُن کی قبولیت کے حظ سے بہرہ اندوز و فائز المرام ہوں گے۔ یہ وہ پُر درد و پُر سوز دُعائیں ہیں جو حضور علیہ السلام جلسہ میں شمولیت کی نیت سے سفر کرنے والوں کے حق میں پہلے ہی سے اللہ تعالیٰ کے حضور کر گئے ہیں۔ ان دُعاؤں کے الفاظ جو حضور علیہ السلام کے قلبِ مطہر سے نکلیں اور جنہیں حضور علیہ السلام نے ۷ر دسمبر ۱۸۹۲ء کے اشتہار کے آخر میں رقم فرمایا یہ ہیں:-

"بالآخر میں دعا پر ختم کرتا ہوں کہ ہر یک صاحب جو اس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں خدا تعالیٰ اُن کے ساتھ ہو اور اُن کو اجر عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے اور اُن کی مشکلات اور اضطراب کے حالات اُن پر آسان کر دیوے، اور اُن کے ہم و غم دُور فرما دے اور اُن کو ہر یک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور اُن کی مُرادات کی راہیں اُن پر کھول دیوے اور روزِ آخرت میں اپنے اُن بندوں کے ساتھ اُن کو اُٹھاوے جن پر اُس کا فضل و رحم ہے اور تا اختتام سفر ان کے بعد اُن کا خلیفہ ہو۔ اے خدا! اے ذوالمجد والعطاء اور رحیم اور مشکل کشا! یہ تمام دُعائیں قبول کر اور ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہر یک قوت اور طاقت تجھ ہی کو ہے۔ آمین ثم آمین"

ان مقبول دُعاؤں کا وارث بننا بہت ہی عظیم سعادت ہے۔ اس کے حصول کے لئے اگر انسان اپنا سب کچھ بھی لُٹا دے تو یہ گھاٹے کا نہیں بلکہ بے انداز نفع کا سودا ہے۔ جلسۂ سالانہ کے اِس مقدس و مبارک سفر کے اختیار کرنے اور نتیجۃً اس سعادتِ عظمیٰ سے بہرہ ور ہونے پر سفر کرنیوالے جملہ بھائیوں اور بہنوں پر شکر گزاری فرض ہے اور شکر گزاری کا طریق یہ ہے کہ وہ اِس للّٰہی سفر کو اللہ تعالیٰ کی تسبیح و تحمید اور دُعاؤں میں گزاریں بالخصوص اِس لئے بھی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث کی رُو سے مسافر کی دعا بلا شک قبول ہوتی ہے۔ چنانچہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

ثَلَاثُ دَعَوَاتٍ مُسْتَجَابَاتٌ لَا شَكَّ فِيهِنَّ: دَعْوَةُ الْمَظْلُومِ، وَدَعْوَةُ الْمُسَافِرِ، وَدَعْوَةُ الْوَالِدِ عَلَى وَلَدِهٖ (ترمذی)

تین دُعائیں بلا شک قبول ہوتی ہیں۔ مظلوم کی دعا، **مسافر کی دُعا** اور باپ کی بیٹے کے خلاف دعا۔

ایسی صورت میں اِس مقدس سفر پر روانہ ہونے والے ہزاروں ہزار بھائیوں اور بہنوں کا بدرجۂ اولیٰ یہ فرض ہے کہ وہ سفر کے دوران اپنا تمام تر وقت اللہ تعالیٰ کی تسبیح و تحمید اور دعاؤں میں گزاریں اور اس طرح حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مقبول دعاؤں کے مورد بننے پر اللہ تعالیٰ کا شکر بجا لائیں۔ یہ سفر اُس جلسہ سالانہ میں شمولیت کی غرض سے اختیار کیا جا رہا ہے جس کی خالص تائیدِ حق اور اعلاءِ کلمۂ اسلام پر بنیاد ہے اور جس کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے۔ اِس لئے ضروری ہے کہ وہ اِس سفر میں علی الخصوص اعلاءِ کلمۂ اسلام اور اشاعتِ نورِ حضرت خیر الانام صلی اللہ علیہ وسلم کی مساعی کے بار آور ہونے اور اسلام کے کُل دُنیا پر غالب آنے کے لئے دُعائیں کریں۔

نیز تشریف لانے والے احباب یہ دُعائیں بھی کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو ہر طرح صحت و عافیت سے رکھے اور غلبۂ اسلام کے ضمن میں آپ کی جملہ مساعی، منصوبوں اور سکیموں میں غیر معمولی اور خارق عادت برکت ڈالے اور مشرق و مغرب میں ان کے نہایت ہی خوشکن اور عظیم الشان نتائج ظاہر فرمائے تا وہ روحانی غرض جس کے تحت اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث کیا، جماعت احمدیہ کو قائم فرمایا اور جلسہ سالانہ کی بنیاد ڈالی، بہ تمام و کمال پوری ہو یعنی یہ دنیا تمام تر توحید کے پرستاروں اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نام لیواؤں اور آپؐ پر درود بھیجنے والوں سے آباد نظر آنے لگے۔ اے خدا تُو ایسا ہی کر اور اپنے روشن نشانوں سے ہماری مدد فرما اور غلبہ عطا کر سب قدرت اور طاقت تجھ ہی کو ہے اور تیرے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔ آمین برحمتک یا ارحم الراحمین۔

تبصرہ

مضامین مظہر

زیرِ نظر کتاب محترم جناب شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ لائلپور کے اُن مضامین کا مجموعہ ہے جو مختلف اوقات میں مختلف اخبارات اور رسائل میں چھپتے رہے ہیں۔ یہ مجموعہ مجلس انصار اللہ و مجلس خدام الاحمدیہ لائل پور نے چھپوایا ہے۔ اس کتاب کے متعلق محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کے مفصل تبصرہ میں سے مندرجہ ذیل اقتباس درج ذیل ہے:-

"زیر نظر مجموعۂ مضامین ایک پُر بہار گلشنِ خیال ہے ہر مضمون ایک علیحدہ رنگ رکھتا ہے ہر نظم ایک الگ دلکشی کی حامل ہے بالخصوص حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپؑ کے صحابہ رضوان اللہ علیہم کے ذکر پر مشتمل مضامین سیرِ حسنہ کا ایک نہایت دلکش اور متنوع نظارہ پیش کرتے ہیں۔ محترم شیخ صاحب نے جس طرح ان بزرگ اور پیاری شخصیتوں کو اپنی آنکھوں سے دیکھا اور انکے کردار کا عکس اپنے دل کے شیشے میں اُتارا کچھ عرصہ کے لئے پڑھنے والا بھی محترم شیخ صاحب ہی کی آنکھوں سے وہ صورتیں دیکھنے لگتا ہے۔ شیخ صاحب نے کمال ہنرمندی اور صداقت کے ساتھ چھوٹے چھوٹے دلکش مضامین اور نظموں کے شیشوں میں ان شخصیتوں کو محفوظ کر دیا۔ یہ مجموعہ کیا ہے، بدلتے ہوئے نظاروں کی ایک سیرِ بین ہے جس کی ہر کروٹ اور ہر حرکت پر مناظر کے زمین و آسمان بدل جاتے ہیں"

کتاب نہایت قلیل تعداد میں چھپی ہے اور اسکی قیمت لاگت کے مطابق -/۳ روپے ہے۔ ضخامت بڑی تقطیع ۲۰×۲۶/۸ کے ۲۰۰ صفحات ہیں۔ کتاب میں سیرت اور علم الاخلاق کے مضامین کے علاوہ تحقیقی اور تاریخی مقالے بھی شائع ہوئے ہیں۔

(ظفر اللہ خاں چیمہ زعیم اعلیٰ انصار اللہ لائل پور)

قواعد الصّرف

یہ کتاب محترم ملک سیف الرحمٰن صاحب کی تصنیف ہے اور اس کتاب میں عربی زبان کے صرف کے ابتدائی اور بنیادی قواعد کو عمدہ طریق سے بیان کیا گیا ہے۔ حصہ اوّل کے ابتدائی صفحات میں دیباچہ کے طور پر علم الصرف کی بنیادی معلومات کا بیان ہے اور بعد ازاں کم و بیش ایسے تمام قواعد کا تذکرہ کیا گیا ہے جو عربی کلمات کے تغیرات صرفی سے متعلق ہیں۔

حصہ دوم میں ان قواعد کی تشریح و توضیح۔ مختلف ابواب کی تفصیل۔ اسمائے مشتقہ کی بناوٹ اور انکے اوزان پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔ مصنف موصوف نے حتی الوسع علم الصرف کے متعلق تمام ضروری مسائل کو یکجا کرنے کی کوشش فرمائی ہے۔ علمی افادیت کے پیشِ نظر اور علم الصرف کی معلومات فراہم کرنے کے نقطۂ نظر سے یہ کتاب بہت مفید ہے۔

کتاب کی قیمت پانچ روپے ہے لائبریری جامعہ احمدیہ سے حاصل کی جا سکتی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ کا

مجالس انصار اللہ اضلاع ساہیوال و شیخوپورہ کا کامیاب دورہ

مکرم چوہدری محمد ابراہیم صاحب سیکرٹری برائے صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ

(۲)

حسب پروگرام اگلے روز یعنی ۲۷ کو بوقت ساڑھے نو بجے صدر محترم و مکرم چوہدری مقبول احمد صاحب ناظم ضلع مکرم چوہدری انور حسین صاحب مکرم چوہدری بشیر علی صاحب مکرم صوفی محمد اسحق صاحب مربی سلسلہ احمدیہ اپنے مرکزی ساتھیوں کے ساتھ کار کے ذریعہ سانگلہ ہل کے لئے روانہ ہوئے گیارہ بجکر ۱۰ منٹ پر سانگلہ ہل پہنچے۔

سانگلہ ہل کی ساری جماعت صدر محترم کے استقبال کے لئے موجود تھی مکرم ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب کی زیر قیادت دوستوں نے صدر محترم کو پھولوں کے ہار پہنائے صدر محترم باری باری مصافحہ و معانقہ کرتے ہوئے مسجد کے اندر تشریف لے گئے قریب قریب کی باہر کی مجالس سے بھی دوست تشریف لائے ہوئے تھے سانگلہ ہل کی مجلس کے دوستوں سمیت حاضری ستر سے اوپر تھی

صدر محترم نے اس سال شوریٰ کے موقع پر زعیم انصار اللہ سانگلہ ہل کی طرف سے ایک غلط تجویز بھجوانے کی وجہ سے مجلس کو توڑنے کا اعلان فرمایا تھا۔ مکرم چوہدری انور حسین صاحب کی معرفت حالات کا جائزہ لینے پر معلوم ہوا کہ اس تجویز کے بھجوانے کی ذمہ داری زعیم کا انفرادی فعل ہے مجلس کا اس میں قصور نہیں۔ چنانچہ صدر محترم نے مکرم شیخ مبارک احمد صاحب کو ارشاد فرمایا کہ وہ زعیم انصار اللہ کا انتخاب کرا دیں۔ چنانچہ مکرم شیخ صاحب نے اسی وقت انتخاب کروا کر اس کی رپورٹ صدر محترم کی خدمت میں پیش کر دی۔ صدر محترم نے کثرت رائے کے حق میں فیصلہ دیتے ہوئے اور مجلس کو بحال کرتے ہوئے مکرم ماسٹر ظہور احمد صاحب بی اے کو سانگلہ ہل کی مجلس کے لئے زعیم مقرر کرنے کی منظوری کا اعلان فرمایا۔

اس کے بعد صدر محترم نے تین صحابہ مکرم ڈاکٹر عبداللہ صاحب۔ مکرم ماسٹر [illegible] صاحب چک چہور ایک اور دوست جن کا نام میں معلوم نہ کر سکا سے روایات سنیں اور اس کے بعد دوستوں کو توجہ دلائی کہ وہ ان بزرگوں کی صحبت سے فائدہ اٹھائیں کیونکہ یہ مقدس گروہ اب روز بروز کم ہوتا جا رہا ہے

اس کے بعد باہمی تبادلہ خیالات ہوتا رہا بعض دوست سوال کرتے رہے اور صدر محترم ان کے جوابات دیتے رہے۔ باتوں باتوں میں صدر محترم نے دوستوں کو توجہ دلائی کہ وہ عملی لحاظ سے بچوں کو احمدیت کی تعلیم سے واقف کرانے کا رجحان جو کم ہو رہا ہے اس کا فکر کریں اور اپنے گھروں میں ایسا ماحول پیدا کریں کہ بچوں میں احمدیت سے پیار اور محبت کا جذبہ پروان چڑھے۔

آخر میں صدر محترم نے اس امر کا جائزہ لیا کہ اس سال انصار اللہ کے مرکزی اجتماع پر کتنے دوست شریک ہوئے تھے جب معلوم ہوا کہ دو نمائندے شامل ہوئے تھے تو فرمایا کہ دوستوں کو کثرت سے اس اجتماع میں شامل ہونا چاہیئے کیونکہ اس اجتماع کا پروگرام بڑی محنت سے بنایا جاتا ہے اور تربیت کے لحاظ سے یہ بے نظیر موقعہ ہوتا ہے۔ اس کے بعد صدر محترم نے دعا کروائی اور کھانے اور نمازوں سے فارغ ہو کر سوا دو بجے کے قریب وہاں سے اگلے سنٹر یعنی چک چہور کے لئے روانہ ہوئے۔

ساڑھے تین بجے کے قریب صدر محترم یہاں پہنچے۔ استقبال کے لئے ایک اینڈ والس پارٹی گاؤں سے باہر قریباً ایک میل کے فاصلے پر موجود تھی۔ صدر محترم جونہی کار سے باہر تشریف لائے تو ان احمدیت کے پروانوں نے صدر محترم کو پھولوں کے ہار پہنا کر اپنی محبت اور پیار کا اظہار کیا آگے جب گاؤں کے قریب پہنچے تو ایک عجیب نظارہ دیکھنے میں آیا احمدیت کے ان مخلصین نے مسجد تک کے ایک میل کے راستہ کو خوبصورت جھنڈیوں اور آرائشی محرابوں اور قطعات سے دلہن کی طرح سجایا ہوا تھا۔ اس چک میں کل آبادی کا ⅓ حصہ احمدی آبادی ہے۔ جن کی تعداد چھ اور سات سو کے درمیان ہے وہ سب کے سب اور باہر سے تشریف لانے والے احمدیوں کو ملا کر ایک ہزار سے اوپر چھوٹے بڑے افراد استقبال کے لئے موجود تھے۔ سب دوست تنظیم سے قطاروں میں کھڑے تھے صدر محترم باری باری سب سے مصافحہ کرتے جاتے اور ان کی خیریت دریافت فرماتے جاتے۔ ان کے دل صدر محترم کی تشریف آوری کی وجہ سے خوشی اور مسرت سے معمور ہو رہے تھے میں نے خود ایک بزرگ کو یہ کہتے سنا۔

"خدایا تیرا شکر اے کہ اہناں
بزرگاں دا قدم وی ساڈے
پنڈ پیا"

اور وہ بزرگ اس فقرہ کو بار بار دہرا رہے تھے۔ جس وقت صدر محترم مسجد میں داخل ہوئے تو لاؤڈ سپیکر پر اللہ اکبر، انسانیت، ختم المرسلین، احمدیت، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث زندہ باد کے فلک شگاف نعرے لگائے گئے۔

چند منٹوں میں مسجد کا صحن دوستوں سے کھچا کھچ بھر گیا۔ حتی کہ بعض دوستوں کو گلی میں کھڑا ہونا پڑا۔ گاؤں کی عورتوں کی کثیر تعداد چھتوں پر بیٹھی یہ نظارہ دیکھ رہی تھی۔ مکرم چوہدری انور حسین صاحب کی خواہش پر صدر محترم نے دس منٹ کے لئے دوستوں سے خطاب فرمایا۔ اس خطاب میں آپ نے بیان فرمایا کہ اس چک کی آبادی کا ⅓ حصہ احمدی ہے باقی ⅔ ابھی احمدیت میں شامل نہیں ہوا اس سے ایک بات سامنے آتی ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اسلام کی جو صحیح تعلیم ہمیں دی تھی۔ اس پر پوری طرح عمل نہیں ہو رہا اور نمونہ ایسا نہیں کہ دوسروں کو اپنی طرف متوجہ کر سکیں دوستوں کو چاہیئے کہ سچے اور پکے احمدی بن جائیں۔ احمدیت کے ساتھ جو اللہ تعالیٰ کے وعدے ہیں وہ بہر حال پورے ہوں گے مگر دیکھنے والی بات یہ ہے کہ احمدیت کی فتح کی شکل میں جو وعدے پورے ہوں گے اس میں ہمارا کتنا حصہ ہے۔ دوستوں کو چاہیئے کہ اس میں یگانگت پیدا کر کے اپنے نمونہ کو سچے احمدیوں کی طرح بنانا چاہیئے تاکہ دوسرے لوگ خود بخود اس طرف کھنچے چلے آئیں۔

اس کے بعد کرسی پر تشریف فرما ہوئے اور دوستوں سے ملے۔ مختلف موضوعات پر باتیں کرتے رہے۔ صدر محترم نے ممالک بیرون میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی قیادت میں جماعت احمدیہ کی مساعی کی کسی قدر تفصیل بتائی اور باہر کے مخلصین کے بعض ایمان افروز واقعات سنا کر دوستوں کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی اور انہیں اپنے اندر ایسی یگانگت اور اخوت پیدا کرنے کی طرف توجہ دلائی اور فرمایا وہ سیسہ پلائی ہوئی دیوار بن جائیں تا شیطان ان میں کسی قسم کا کوئی رخنہ پیدا نہ کر سکے۔ اس کے بعد صدر محترم نے دعا کروائی۔ چائے سے فارغ ہو کر مکرم شیخ مبارک احمد صاحب نے مغرب اور عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں سے فارغ ہو کر باہر سے آنے والے دوست صدر محترم کو ملے اور اجازت لے کر واپس اپنے گھروں کو تشریف لے گئے اس کے بعد مقامی مجلس نے صدر محترم کے اعزاز میں کھانا دیا۔ اس کے بعد دوستوں سے مصافحہ کر کے پونے چھ بجے کاروں کے ذریعہ شیخوپورہ کے لئے روانہ ہوئے اور اس طرح سوا آٹھ بجے رات بخیر و عافیت شیخوپورہ پہنچے الحمد للہ

پروگرام کے مطابق اگلے دن یعنی ۲۸ کو صبح دس بجے صدر محترم اپنے ساتھیوں اور مقامی عہدیداروں کے ساتھ کاروں کے ذریعہ جھنگڑ حاکم والا سنٹر کے لئے روانہ ہوئے پکی سڑک سے اتر کر قریباً ڈیڑھ میل کا راستہ کچا تھا جو بارش کی وجہ سے کافی خراب تھا مگر جماعت کے مخلص دوستوں نے وقار عمل کے ذریعہ اس سارے راستہ کو مٹی وغیرہ ڈال کر درست کیا اور اسے اس قابل بنایا کہ وہاں سے گاڑیاں گذر سکیں۔ جہاں سے کچا راستہ شروع ہوتا تھا۔ وہاں راہنمائی کے لئے مکرم سید سعد احمد شاہ صاحب نگران حلقہ اپنے موٹر سائیکل کے ساتھ موجود تھے۔ گیارہ بجے صدر محترم جھنگڑ حاکم والا پہنچے سب دوستوں نے آگے بڑھ کر صدر محترم کا استقبال کیا۔ مکرم حاجی فضل احمد صاحب زعیم انصار اللہ نے خوبصورت قناتوں اور دریوں سے بیٹھنے کے لئے جگہ تیار کی ہوئی تھی اس سنٹر میں باہر کی سات مجالس کے پچاس سے اوپر نمائندگان صدر محترم سے ملنے کے لئے تشریف لائے ہوئے تھے۔ پچاس کے قریب مقامی حاضری تھی اس کے علاوہ بیشتر تعداد میں غیر احمدی دوست تشریف لائے ہوئے تھے جن میں اس علاقہ کے چند چیدہ زمینداروں کے علاوہ مکرم رانا محمود صاحب ایم پی اے بھی آئے ہوئے تھے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صدر محترم نے معلم وقف جدید سے جو اس جماعت میں مقیم ہیں دریافت فرمایا کہ تبلیغ کے لئے کیا مساعی بروئے کار لا رہے ہیں انہوں نے مختصر طور پر اپنی کارکردگی کے بارہ میں بتایا۔ صدر محترم نے دوستوں سے بھی پوچھا کہ تبلیغ کا فریضہ کس رنگ میں ادا کرتے ہیں پھر توجہ دلائی کہ احمدیت کے نور کو پھیلانے کے لئے اس رنگ میں کوشش کریں کہ اگلے سال تک آپ کی تعداد اس وقت کی تعداد سے دوگنی ہو جائے۔ صدر محترم نے تبلیغ کا طریقہ بتایا کہ محبت پیار اور حکمت سے لوگوں کو پیغام حق پہنچائیں نیز آپس میں یگانگت، محبت و الفت اور اخوت سے رہیں اپنی سستیوں اور غفلتوں کو چھوڑ دیں اور کوشش کی جائے کہ ہم میں کوئی کمزوری باقی نہ رہے تبلیغ کے نتیجہ میں مخالفت بھی ہوگی اور مشکلات بھی آئیں گی مگر مومن کا کام ہے کہ صبر سے ان کو برداشت کرتا جائے صدر محترم نے سلسلہ کلام جاری رکھتے ہوئے فرمایا آج دنیا تمہاری قدر کو نہیں پہچانتی مگر وقت آنے والا ہے بلکہ قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے تم پر انعامات کی بارش ہوگی۔ آپس میں صلح اور محبت سے رہو مادی لحاظ سے بھی اپنے معیار کو بلند کرنے کی کوشش کرو۔ کمزور بھائیوں کی مدد کرو۔ احمدیوں کو اللہ تعالیٰ نے پیدا ہی اسلئے کیا ہے کہ وہ ہر جہت سے ترقی اور بلندی کی گھاٹیوں پر چڑھیں گاؤں میں صفائی رکھنے کی طرف توجہ دلائی۔ النظافۃ من الایمان پھر مختلف مثالیں دیکر گاؤں کو صاف ستھرا رکھنے کے طریقے بتائے۔

اس کے بعد بعض غیر احمدیوں نے سوالات کئے اور تبلیغ کا بہترین موقع میسر آگیا۔ وفات مسیح ناصری علیہ السلام کے بارہ میں صدر محترم نے ایسے دلائل دئے جن سے سامعین کی تسلی ہوگئی۔ دعا کے لئے احمدیوں نے تو کہنا ہی تھا بیشتر غیر احمدیوں نے بھی جو اس یقین پر قائم تھے کہ اللہ تعالیٰ ان بزرگوں کی دعاؤں کو سنتا اور ان کو شرف قبولیت بخشتا ہے اپنی اپنی مشکلات پیش کر کے صدر محترم سے دعاؤں کی درخواست کی۔ ایک غیر احمدی نے اپنے دو جوان بیٹوں کی بیماری کے بارہ میں بتایا۔ صدر محترم نے فرمایا کہ میں دعا بھی کروں گا اور ان کے لئے دوائی بھی بھجواؤں گا۔ ایک غیر احمدی نے کہا کہ ان کے گاؤں کے دس افراد نے حج کے لئے درخواستیں دی ہوئی ہیں مگر ابھی تک ان کی منظوری یا نامنظوری کا کوئی پتہ نہیں چل سکا۔ صدر محترم نے خاکسار کو ارشاد فرمایا کہ ان کے نام نوٹ کر لئے جائیں میں کراچی سے اس بارہ میں صورت حال کا پتہ لگواؤں گا بہر حال ہر آدمی نے کھل کر اپنی تکالیف بیان فرمائیں بعض بیماروں کو موقع پر ادویات بھی تقسیم فرمائیں۔ لوگوں میں پورا اخلاص اور محبت کا جذبہ نظر آتا تھا۔

اس جگہ ۱۹۵۸ء میں صرف ایک دوست مکرم حاجی فضل احمد صاحب سب سے پہلے احمدی ہوئے تھے مگر اب خدا تعالیٰ کے فضل سے یہاں احمدیوں کی تعداد (مرد و زن) ستر کے قریب ہے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

اب وقت کافی ہو چکا تھا۔ اگلے سنٹر کا وقت بھی ہو رہا تھا۔ اس لئے صدر محترم نے مجلس کو برخاست فرمایا کھانا کھانے۔ نمازیں ادا کرنے اور دوستوں سے مل کر پونے دو بجے ننکانہ صاحب کے لئے روانہ ہوئے۔

سوا دو بجے صدر محترم ننکانہ صاحب تشریف لائے۔ قریباً ساری جماعت مکرم مرزا الطاف الرحمان صاحب ایڈووکیٹ کی زیر قیادت استقبال کے لئے موجود تھی صدر محترم نے سب سے مصافحہ فرمایا اور ان کی خیریت دریافت فرمائی اس کے بعد سب دوست مسجد میں جمع ہو گئے مقامی دوستوں کے علاوہ کوٹ دیالداس اور بعض دیگر چکوک سے بھی کافی دوست تشریف لائے ہوئے تھے۔ چک ۵۶۵/۵۶۳ کے دوست جو انتظامی لحاظ سے ضلع لائلپور کے ساتھ منسلک ہیں صدر محترم کی ملاقات کے لئے تشریف لائے۔ صدر محترم ان سے حالات دریافت فرماتے رہے نہایت باعزت اور باخلاص دوست تھے انکی باتوں اور چہروں سے یوں معلوم ہوتا تھا کہ وہ دوست احمدیت سے بے پناہ عقیدت رکھتے ہیں اور اپنی ذمہ داریوں کو بصورت احسن ادا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے آمین

مکرم صدر صاحب جماعت نے جماعت کی بعض خامیوں کی طرف بھی توجہ دلائی صدر محترم نے فرمایا کہ چونکہ میرا تعلق اس وقت انصار سے ہے اور یہ انتظامی معاملہ ہے۔ اسلئے صدر محترم نے مکرم امیر صاحب ضلع سے فرمایا کہ حالات کا جائزہ لے کر خامیوں کو دور کرنے کی کوشش فرمادیں۔ عمومی رنگ میں صدر محترم نے دوستوں کو اس طرف توجہ دلائی کہ وہ آپس میں مضبوط تعلقات پیدا کریں۔ کبھی کبھی آپس میں مل بیٹھنے کے مواقع پیدا کیا کریں۔ اس سے دلوں کی دوری قربت میں بدلے گی

مکرم مرزا الطاف الرحمن صاحب صدر جماعت نے صدر محترم کے اعزاز میں ایک عصرانہ کا اہتمام کیا ہوا تھا جس میں شہر کی اہم شخصیتوں کے علاوہ اس علاقہ کے چند حکام اور صوبائی اسمبلی کے دو ممبران نے بھی شمولیت کی۔ حضرت میاں صاحب کے صدر جگہ رونق افروز ہونے کے بعد حاضرین کو سوالات کرنے کی دعوت دی گئی۔

ہڑتالوں وغیرہ کے متعلق جماعت کے طرز عمل کے بارہ میں سوالات کئے گئے۔ جن کے صدر محترم نے تسلی بخش جوابات دئے۔ عمومی رنگ میں ان کی غلط فہمیوں کا ازالہ کیا جاتا رہا اس کے بعد چائے اور مٹھائی سے مہمانوں کی تواضع کی گئی۔

۴ بجے صدر محترم اگلے سنٹر کے لئے روانہ ہوئے۔ اب باہومان جانے کا پروگرام تھا۔ چونکہ راستہ کچا تھا اور بارش کی وجہ سے راستہ اور بھی خراب ہو چکا تھا۔ دیر بھی کافی ہو گئی اس لئے مکرم ناظم صاحب ضلع کے فیصلہ کے مطابق بادل ناخواستہ اسجگہ بوجہ راستہ کی دشواری جانے کا پروگرام منسوخ کرنا پڑا۔ صدر محترم نے مکرم ناظم صاحب ضلع اور مکرم چوہدری انور حسین صاحب کو یہ صورت حال بتانے اور ان سے معذرت کرنے کے لئے باہومان بھجوایا۔

مورخہ ۱۹ نبوت / نومبر کو چوہڑکانہ جانے کا پروگرام تھا۔ چنانچہ صبح سوا نو بجے صدر محترم مرکزی وفد مکرم چوہدری مقبول احمد صاحب ناظم ضلع۔ مکرم چوہدری انور حسین صاحب امیر جماعت چوہدری برکت علی صاحب اور چوہدری عبدالسمیع صاحب کی معیت میں چوہڑکانہ روانہ ہوئے اور پونے دس بجے چوہڑکانہ پہنچے۔ مکرم شیخ احمد علی صاحب کی قیادت میں سانگلہ ہل اور باہر کی ۹ مجالس سے آئے ہوئے دوستوں نے آگے بڑھ کر صدر محترم کا استقبال کیا پروگرام میں اسجگہ دوستوں سے ملاقات کے علاوہ چوہڑکانہ کی مسجد کا افتتاح بھی شامل تھا سب سے پہلے صدر محترم نے دس منٹ تک دوستوں سے خطاب فرما کر مسجد کا افتتاح فرمایا۔ خطاب میں صدر محترم نے اسلام میں مساجد کی اہمیت واضح کرتے ہوئے دوستوں کو اس امر کی طرف توجہ دلائی کہ مسجد کو پورے طرح آباد رکھا جائے کیونکہ در اصل مسجد وہی ہے جو نمازیوں سے پُر رہتی ہے مسجد کے افتتاح کے بعد صدر محترم نے باہر سے آنے والے دوستوں سے باری باری ان کے حالات دریافت فرمائے اور مقامی طور پر اُن کو جو مشکلات تھیں ان کو حل کرنے کے لئے بیش قیمت نصائح فرمائیں۔ صدر محترم نے زیادہ زور اس بات پر دیا کہ جماعت احمدیہ کی تعلیم کو بڑی ذمہ داری اور احسن رنگ میں زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچایا جائے۔ مخالفت کی پرواہ کئے بغیر اس فریضہ کو جماعت کا ہر فرد ادا کرے نیز تربیتی پہلو کو بھی ہمیشہ مد نظر رکھا جائے۔ اس کے بعد صدر محترم نے حاضرین سمیت دعا کروائی اس طرح یہ مجلس جس میں قریباً ایک سو سے زیادہ مرد زن اور بچے موجود تھے ایک گھنٹہ تک جاری رہی

اس کے بعد صدر محترم ایک دوست کی خواہش پر ان کے گھر جو مسجد کے ساتھ ہی انہوں نے تعمیر کیا تھا تشریف لے گئے اور دوستوں کے ساتھ دعا کروائی۔ مکرم شیخ احمد علی صاحب نے صدر محترم کے اعزاز میں چائے کا انتظام کیا ہوا تھا ساڑھے گیارہ بجے چائے سے فارغ ہو کر شیخوپورہ کے لئے روانگی ہوئی بارہ بجے صدر محترم مسجد احمدیہ شیخوپورہ پہنچے اور دوستوں سے ملاقات فرمائی۔ ایک گھنٹہ سے زیادہ وقت صدر محترم دوستوں کے درمیان تشریف فرما رہے اور مختلف امور پر گفتگو فرماتے رہے۔ مکرم چوہدری انور حسین صاحب نے بیان کیا کہ شیخوپورہ شہر میں کسی قسم کی کوئی مخالفت نہیں جماعت کے دوست بھی اسی حد تک اصلاح و ارشاد کا فریضہ ادا کرتے ہیں کہ دوسروں کو برا نہ لگے اس طرح تبلیغ میں ایک قسم کا ٹھہراؤ پیدا ہو گیا ہے۔ صدر محترم نے دوستوں کو توجہ دلائی کہ وہ مخالفت کی پرواہ کئے بغیر تبلیغ کا فریضہ ادا کریں اور دعاؤں پر زور دیں اور حکمت عملی سے اس جمود کو توڑ دیں۔ صدر محترم نے پاکستان سے باہر کے نو احمدیوں کے اخلاص اور قربانی کے تین نہایت ایمان افروز واقعات سنائے جن سے حاضرین نے گہرا اثر لیا۔ شیخوپورہ کے علاوہ باہر کی دس مجالس کے نمائندے بھی صدر محترم سے ملنے کے لئے تشریف لائے ہوئے تھے حاضری ۱۲۰ کے قریب تھی۔ صدر محترم نے ایک امر کی طرف ذمہ دار دوستوں کو توجہ دلائی کہ ایسی مجالس میں نوجوانوں کو بھی شامل ہونا چاہئے کیونکہ تربیت کے لحاظ سے ایسی مجالس ان کے لئے بہت مفید ثابت ہو سکتی ہیں۔ نوجوانوں کو ان سے ضرور فائدہ اٹھانا چاہئیے۔ دعا کے بعد ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے ادا کی گئیں اور دوستوں سے مصافحہ کے بعد صدر محترم مکرم چوہدری مقبول احمد صاحب کی کوٹھی تشریف لے گئے۔

دو بجے مکرم چوہدری انور حسین صاحب نے اپنی کوٹھی پر صدر محترم کے اعزاز میں ظہرانہ

(باقی صفحہ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ ۱۹۷۲ء ۱۳۵۱ ہش پر جماعتی ملاقات کا پروگرام

جلسہ سالانہ ۱۹۷۲ء کے موقع پر جماعتی ملاقات کا پروگرام ۱۰ دسمبر ۱۹۷۲ء کے الفضل میں شائع ہو چکا ہے اس میں کچھ تبدیلی کی گئی ہے تبدیل شدہ پروگرام درج ذیل ہے۔

تاریخ	وقت	نام جماعت ہائے	عرصہ ملاقات
منگلوار ۲۶/۱۲/۷۲	۸-۰۰ صبح	لاہور شہر و ضلع	۶۰ منٹ
//	//	کیمبل پور شہر و ضلع	۵ //
//	۷-۳۰ شام	گجرات شہر و ضلع	۴۵ //
//	//	میانوالی شہر و ضلع	۵ //
//	//	پشاور و ڈیرہ اسماعیل خان ڈویژن	۴۵ //
//	//	جہلم شہر و ضلع	۱۰ //
//	//	ڈیرہ غازی خان شہر و ضلع	۱۰ //
//	//	ساہیوال شہر و ضلع	۲۵ //
بدھوار ۲۷/۱۲/۷۲	۸-۰۰ صبح	ملتان شہر و ضلع	۴۵ //
//	//	راولپنڈی شہر و ضلع	۴۵ //
//	۷-۳۰ شام	سیالکوٹ شہر و ضلع	۸۰ //
//	//	بیعت	۱۰ //
//	//	گوجرانوالہ شہر و ضلع	۵۰ //
جمعرات ۲۸/۱۲/۷۲	۸-۰۰ صبح	حیدر آباد و خیرپور ڈویژن	۴۵ //
//		شیخوپورہ شہر و ضلع	۳۰ //
//		آزاد کشمیر	۱۰ //
//	۷-۳۰ شام	کوئٹہ بلوچستان	۱۵ //
	//	بہاولپور ڈویژن ہر سہ اضلاع	۳۵ //
	//	بیعت	۱۰ //
	//	جھنگ شہر و ضلع	۱۵ //
	//	کراچی	۳۵ //
	//	مظفرگڑھ شہر و ضلع	۱۰ //
جمعہ ۲۹/۱۲/۷۲	۹-۰۰ صبح	سرگودھا شہر و ضلع	۵۰ //
//	//	بیعت	۱۰ //
//	//	لائلپور شہر و ضلع	۶۰ //
//	//	انگلستان	۱۰ //
//	//	بیرون ممالک دیگر	۱۰ //

پرائیویٹ سیکرٹری
حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ۔

علماء ظاہر کی طرف سے اہل حق کی مخالفت

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بارے میں ایک سوال کا جواب

(محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل جالندھری)

بعض لوگ بڑے تعجب سے پوچھتے ہیں کہ اگر حضرت بانی سلسلہ احمدیہ برحق ہیں اور آپ اللہ تعالیٰ کی طرف سے مبعوث کئے گئے ہیں تو علماء زمانہ آپ کی مخالفت پر کیوں کمربستہ ہو گئے ہیں اور یہ سلسلہ اب تک کیوں جاری ہے؟ اس کا جواب مختصراً یہ ہے کہ شروع سے ظاہری ہر مامور کو بانی کے ساتھ یہی سلوک ہوتا آیا ہے علم دنیا ایک بڑا حجاب ہے جو اہل حق کے مقابلہ پر عام علماء کو لاحق ہو جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے:

فلما جاءتھم رسلھم بالبینٰت فرحوا بما عندھم من العلم (مومن ع۹)

کہ جب بھی ہمارا کوئی فرستادہ بیّنات و آسمانی نشانات لے کر مبعوث ہوتا ہے تو اس زمانہ کے علماء اپنے علوم پر مغرور ہو کر اس کا مقابلہ شروع کر دیتے ہیں اس پر ایمان لانے کی بجائے اس کی تکذیب و تکفیر شروع کر دیتے ہیں اس طرح وہ لوگ ایمان لانے سے محروم ہو جاتے ہیں۔

انبیاء و مرسلین کے علاوہ تمام اہل حق کو بھی علماء دنیا کی طرف سے مخالفت اور مخاصمت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

اس سلسلہ میں جناب مولانا ابوالکلام آزاد کی ایک تاریخی شہادت درج ذیل ہے وہ لکھتے ہیں:

"علمائے دنیا کو فقراء حق کی اذیت و مخالفت کے لئے ہر عہد میں کسی نہ کسی آلۂ تضلیل و حیلۂ قتل کی تلاش رہتی ہے اور وہ ڈھونڈ ڈھانڈ کر نکال ہی لیتے ہیں پھر جہاں کسی کو راہ حق و اصلاح میں سرگرم اور اپنی نفس پرستیوں کی راہ میں مخل دیکھا جھٹ وہی الزام اس کے سر تھوپ دیا اور عوام و حکومت دونوں کا فتنہ اس کے پیچھے لگا دیا۔ ہر زمانے کے حالات اور عوام کے میلان اور اعتقاد کے مطابق یہ آلہ بھی ڈھلتا رہا ہے۔ اور گو ہتھیار بدلتے رہے لیکن کاٹ سب کی یکساں رہی صرف ہندوستان ہی کی تاریخ دیکھی جائے اور اوائل شیوع اسلام سے آخر تک کوئی اہل حق ان فتنوں سے نہ بچا۔ حضرت خواجہ معین الدین اجمیری، شیخ الاسلام ملتانی، خواجہ بختیار کاکی، خواجہ نظام الدین اولیاء رضی اللہ عنہم۔ ان میں سے کوئی بھی ایسا نہیں ہے جن کو وقت کے فقیہوں اور اندرین حالات حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام کی علماء دنیا کی طرف سے مخالفت حیرت اللہ تعجب کی بات نہیں بلکہ حقیقت یہ ہے کہ اگر یہ مخالفت نہ ہوتی تو باعث حیرانگی بات تھی اگر غور کیا جائے تو الٰہی سلسلہ اور آسمانی ماموروں کی یہ مخالفت خود ان کی سچائی پر دلیل ہو جاتی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے دوسری جگہ فرمایا ہے:

یٰحسرۃ علی العباد ما یاتیھم من رسول الا کانوا بہ یستھزءون (یٰسین ع۲)

انسانوں پر افسوس ہے کہ جب کبھی ان کے پاس ہمارا کوئی رسول آتا ہے تو وہ اس سے ٹھٹھا اور استہزاء کرتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خوب فرمایا ہے:

~ غفلت پہ غافلوں کی روتے رہے رسل
اب اس زماں میں لوگو! نوحہ نیا یہی ہے

درخواست ہائے دعا

میرے والد محترم ماسٹر نور الٰہی صاحب سابق ڈرائنگ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان و ربوہ (جنہیں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اصحاب میں سے ہونے کا شرف حاصل ہے) قریباً ایک ماہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں آج کل تکلیف زیادہ ہے بہت کمزور ہو چکے ہیں احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل شفا بخشے اور صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین۔

(محمد احسان الٰہی جنجوعہ۔ ایڈووکیٹ چنیوٹ)

۲۔ دفتر ہذا کے انسپکٹر چوہدری نادر علی صاحب سیالکوٹ میں اپنے فرائض ادا کرتے ہوئے ایک ایکسیڈنٹ کے نتیجے میں صاحب فراش ہو گئے ہیں پسلی کے قریب شدید ضرب آئی ہے قارئین کرام سے ان کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیجیئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اہالیانِ ربوہ کی توجہ کیلئے

محترم سید داؤد احمد صاحب افسر جلسہ سالانہ

جلسہ سالانہ کی آمد آمد ہے۔ بہت تھوڑے دن باقی رہ گئے ہیں اس لئے اہالیان ربوہ کا فرض ہے کہ وہ اپنے گرد و پیش کے ماحول کی صفائی پر پوری توجہ دیں اپنے مکانوں کے ارد گرد صفائی کریں اور کوڑے کرکٹ کو زمین میں دبا دیں اگر کوئی گڑھے ہوں تو انہیں بھی پُر کیا جائے [?] کیچڑ کا بھی بندوبست کریں۔

تصدیق پرچی خوراک

احباب ربوہ کے ہاں ایام جلسہ سالانہ میں قیام کرنے والے مہمانوں کی خوراک کے حصول کے سلسلہ میں اہلِ ربوہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ حسب سابق ہر مالک مکان کے نام تصدیقی کارڈ جاری کیا جائے گا۔ جس پر علاوہ مالک مکان و نمبر مکان کے اندراجات کے مہمانوں کے اسماء اور پتہ کا بھی اندراج ہوگا۔ صبح شام مصدقین اس کارڈ پر مہمانوں کی تعداد کی تصدیق کریں گے بغیر تصدیق کے پرچی خوراک جاری نہیں ہو سکے گی مد تصدیق صرف ان مہمانوں کی ہی کروائی جائے جو ان کے ہاں تشریف لا چکے ہوں متوقع مہمانوں کے لئے تصدیق نہ کروائیں۔

منتظمین و معاونین تصدیق کے معاملہ میں احتیاط سے کام لیں یعنی تصدیق کرتے وقت اس امر کا جائزہ مناسب طریق پر لے لیں کہ جو تعداد تصدیقی کارڈ میں درج کی گئی ہے اس کے مطابق ہی مہمان تصدیق کروانے والے کے گھر پہنچ چکے ہیں

جلسہ سالانہ کے موقع پر علیحدہ رہائش کے خواہشمند احباب

جن احباب نے علیحدہ رہائش کے لئے درخواستیں دی ہیں انہیں اس اعلان کے ذریعہ اطلاع دی جاتی ہے کہ ۲۷ الاٹمنٹ کر دی گئی اور احباب کو بذریعہ ڈاک اطلاع بھجوا دی گئی ہے امید ہے کہ ۱۸ دسمبر سے قبل خطوط مل جائیں گے جن دوستوں کو جواب نہ ملے وہ فوری طور پر مطلع فرما دیں۔

آب رسانی بر موقع جلسہ سالانہ

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں معزز مہمانوں کے لئے ٹینکی کا میٹھا پانی مہیا کیا جائے گا اہالیان ربوہ سے گذارش ہے کہ وہ ان ایام میں پانی کے استعمال میں احتیاط سے کام لیں اور بلا مقصد پانی ضائع نہ ہونے دیں تا مہمانوں کو زیادہ سے زیادہ مقدار میں میٹھا پانی مہیا ہو سکے۔

ناظمین اضلاع انصار اللہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے امسال تحریک جدید کے وعدوں کو مرکز میں ۳۱ دسمبر تک پہنچانے کا ارشاد فرمایا ہے۔ چنانچہ ناظمین اضلاع انصار اللہ سے بھی اسی بارہ میں تعاون کی درخواست کی گئی۔ مقام مسرت ہے کہ بعض ناظمین اضلاع حضور کے ارشاد کی تعمیل کروانے میں مصروف عمل ہیں۔

اس سلسلہ میں ناظم ضلع گوجرانوالہ مکرم احمد دین صاحب نے مسابقت الی الخیرات کی روح کے ساتھ کام کر کے اپنی مفصل رپورٹ جو ضلع بھر کی جماعتوں سے تعلق رکھتی ہے دفتر ہذا میں بھجوائی ہے ان کے کام کا یہ پہلو خاص طور پر قابل تعریف ہے کہ انہوں نے مرکز یا مقامی جماعت پر سفر خرچ کا بوجھ ڈالے بغیر ضلع بھر میں حضور ایدہ اللہ کا پیغام پہنچا دیا ہے اس کام میں انہوں نے مقامی دوستوں میں سے مکرم حاجی محمد شریف صاحب اور ضلع کے مربی مکرم سید احمد علی شاہ صاحب کا تعاون حاصل کر کے اپنی فرض شناسی کا ثبوت دیا ہے اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر دے۔ اور جملہ ناظمین کو اسی طرح مثالی خدمات بجا لانے کی توفیق بخشے۔ آمین۔

وکیل المال اول تحریک جدید۔

ماہنامہ خالد، ماہنامہ تشحیذ الاذہان کا چندہ

عرصہ دراز سے رسائل خالد اور تشحیذ الاذہان قیمت چھ روپے اور پانچ روپے سالانہ چلی آ رہی تھی جو بہت کم تھی چونکہ یہ رسائل نوجوانوں اور بچوں کی تعلیم و تربیت کے لئے شائع کئے جاتے ہیں اس لئے مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ رسائل کی قیمت اس سے زیادہ کرنا نہیں چاہتی تھی لیکن موجودہ گرانی کے باعث قیمتوں میں اضافہ ناگزیر ہو گیا۔ اس لئے ہم نے انتہائی مجبوری کے ساتھ رسائل کی قیمت میں ایک ایک روپیہ سالانہ کا اضافہ کیا ہے۔ ہم اپنے کرم فرماؤں سے دلی معذرت کے ساتھ عرض کرتے ہیں کہ آئندہ سے رسائل کے چندوں کی شرح درج ذیل ہے۔

چندہ خالد سالانہ سات روپے -/۷ ماہوار پرچہ ستر پیسے ۷۰/-

چندہ تشحیذ الاذہان سالانہ چھ روپے -/۶ پرچہ ماہوار ساٹھ پیسے ۶۰/-

(مینیجر ماہنامہ خالد و تشحیذ الاذہان ربوہ)

خریداران الفرقان کے پتہ جات

ماہنامہ الفرقان کے پتہ جات طبع کرائے جا رہے ہیں جملہ خریدار صاحبان سے درخواست ہے کہ اگر وہ اپنے پتہ میں کوئی تبدیلی کرانا چاہتے ہیں تو دو ہفتے کے اندر اندر اطلاع فرمائیں۔

(مینیجر الفرقان ربوہ)

ضروری اعلان برائے کارکنان جلسہ سالانہ

جلسہ سالانہ پر کام کرنے والی کارکنات کی پہلی حاضری ۱۲ دسمبر بروز جمعرات صبح نو بجے نصرت گرلز ہائی سکول اور جامعہ نصرت میں لی جائے گی تمام کارکنات حاضر ہوں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

زود جام عشق

مقوی اعصاب اور اعصابی دردوں کو دور کر کے جسمانی طاقت بحال رکھتا ہے قیمت مکمل کورس پچیس روپے۔

اکسیر بواسیر

خونی بواسیر کے لیے بہترین دوائی

فی شیشی پانچ روپے

اکسیر اٹھرا

جن کے بچے فوت ہو جاتے ہوں ان کے لئے اکسیر ہے۔

مکمل کورس چھبیس روپے

جلسہ سالانہ پر ہمارے سٹال گولبازار ربوہ سے خریدیں۔

شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ ٹرنک بازار سیالکوٹ

دانت مت نکلوایئے

جناب محمد حنیف صاحب مکان ۱۲/۲ سوامی سٹریٹ کرشن نگر لاہور نے لکھا کہ میں نے "دنتی پائیوریا" استعمال کی اس سے میری "لاعلاج" دانت درد اور مسوڑھوں کا پھولنا بالکل ختم ہو گیا۔ قیمت -/۱۰

کبور ٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور فون ۵۳۱۸۱

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ میڈیکل [?] ربوہ فون [illegible]

مکان قابل فروخت

دارالرحمت غربی نزد رحمت بازار ربوہ میں ایک پختہ مکان نیا تعمیر شدہ رقبہ ایک کنال قابل فروخت ہے میٹیریل نہایت عمدہ استعمال کیا گیا ہے۔ مکان دو حصوں میں ہے اور چھتیں R.C.C ہیں پانی میٹھا گیس بجلی لگی ہوئی ہے خواہشمند احباب مجیب آئرن سٹور گولبازار ربوہ فون نمبر ۴۳۵ سے رجوع فرمائیں۔

"خالد" کی توسیع اشاعت میں کوشاں رہنا ہر خادم کا فرض ہے (مینیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ کے موقع پر بیش قیمت تحفہ تفسیر سورۃ فاتحہ تفسیر سورۃ البقرہ اور تفسیر سورۃ آل عمران و نساء

ادارۃ المصنفین ربوہ

ربوہ کے مشہور نسخے

ہاضمون رجسٹرڈ تبخیر معدہ اور پیٹ کی جملہ امراض کا کامیاب علاج

سرمہ مسیحائی امراض چشم کے لئے ربوہ کا بہترین سرمہ

خارش نور مرہم خارش، داد، پھنسی، اگزیما، چنبل ہر مرض کا کامیاب علاج

تیار کردہ نصرت کیمیکل ورکس بالمقابل ایوان محمود ربوہ

بواسیر خونی و بادی PILES

جناب عبدالرؤف صاحب ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر محلہ دارالنصر ربوہ فرماتے ہیں:۔ "میں سنہ ۱۹۳۰ء سے بواسیر خونی میں مبتلا تھا۔ بہت زیادہ علاج کیا مگر کوئی افاقہ نہ ہوا **پائلز کیور** کھانا شروع کی پہلی خوراک سے بہت فائدہ ہوا۔ نمبر چار کھائی تو ایسا معلوم ہوا کہ مرض کبھی ہوا ہی نہ تھا مسّے بالکل غائب ہو چکے ہیں۔" قیمت فی کورس ۱۰ روپے بذریعہ ڈاک ۱۱/۰

کپور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون ۴۰۶

اشتہار

ربوہ شاہد کلاتھ مارکیٹ میں ایک فرنشڈ دکان ڈسپنسنگ کیمسٹ اینڈ ڈرگسٹ کی قابل فروخت ہے جس میں ایک پرائیویٹ میڈیکل پریکٹیشنر کام کر رہے ہیں۔ مرکز میں پڑنے کا اچھے موقعہ پر کیمسٹ و ڈرگسٹ اور پریکٹس کے شاندار موقعہ ہے۔ پروپرائیٹر چونکہ لندن جانے والے ہیں اسلئے فروخت کرنا چاہتے ہیں۔ خواہشمند حضرات موقعہ پر آکر بات کریں۔

پیش امام میڈیکل ہال شاہد مارکیٹ رحمت بازار۔ منڈی امیر آباد ربوہ۔ جھنگ

مفید دوائیں

زوجام عشق طاقت کے لئے مفید دوا مقوی اعصاب مقوی اعصاب رئیسہ عاشق قیمت مکمل کورس ۲۰/۰

معجون فلاسفہ اعصاب معدہ، دماغ کمر اور گردوں کو طاقت دیتا ہے۔ کمی بھوک اور جوڑوں کے درد میں مفید ہے۔ قیمت فی پاؤ ۶-۵۰

خالص شہد فی سیر ۸-۰۰

حب نور چشم اولاد نرینہ کا بفضل تعالیٰ کامیاب علاج ۲۰-۰۰ روپے

تریاق سلیمانی سب سے اعلیٰ چورن ہاضمہ۔ تبخیر معدہ کے لئے دافع تریاق ہے

سرمہ چمکیلا ربوہ کا مشہور اور مفید ترین سرمہ فی شیشی ۱-۵۰

فریگرنٹ انٹی پمپل کیل اور پھنسیوں کے لئے

حب کبیر اٹھرا اٹھرا کا بفضل تعالیٰ کامیاب علاج۔ قیمت ۲۰/- روپے

المنار دواخانہ گولبازار ربوہ

لاہور سے سرگودہا اور سرگودہا سے لاہور

جانے کیلئے ہمیشہ

یونائیٹڈ ٹرانسپورٹ سروس پر سفر کیجئے

(مینیجر)

جلسہ سالانہ کے ایام میں

شفاخانہ رفیق حیات (رجسٹرڈ) ٹرنک بازار سیالکوٹ کے مجربات ہمارے سٹال گولبازار ربوہ سے حاصل کریں۔

اعلان دارالقضاء

مکرم عبداللہ صاحب ابن ٹھیکیدار غلام رسول صاحب محلہ دارالرحمت شرقی نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم ٹھیکیدار غلام رسول صاحب وفات پا چکے ہیں مرحوم کے نام محلہ دارالرحمت میں قطعات ۳۱/۲۲ ، ۳۲/۲۲ ، ۳۳/۲۲ ہیں۔ لہٰذا استدعا ہے کہ قطعات مذکورہ بالا تفصیل ذیل منتقل کر دئے جائیں۔

قطعہ ۳۲/۲۲ عبدالسمیع صاحب ابن ٹھیکیدار غلام رسول صاحب مرحوم

قطعہ ۳۱/۲۲ عبداللہ صاحب ابن ٹھیکیدار غلام رسول صاحب مرحوم

قطعہ ۳۳/۲۲ عبدالمجید صاحب ابن ٹھیکیدار غلام رسول صاحب مرحوم

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔ ناظم دارالقضاء ربوہ

دوسرا راز بھی کھل گیا

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے صلیبی موت سے بچ کر کشمیر پہنچنے کا مفصل حال **حضرت مسیح کشمیر میں**۔ قیمتی دو روپیہ ۲/- میں مفصل ملاحظہ فرماویں عبداللطیف شاہد تاجر کتب ربوہ

قادیان کا قدیمی مشہور عالم بے نظیر تحفہ

سرمہ نور رجسٹرڈ

جملہ امراض چشم کے لئے اکسیر ثابت ہو چکا ہے

سرمہ نور والوں کا نورانی کاجل

آنکھوں کی خوبصورتی اور صفائی کے لئے بہترین تحفہ نیز شفاخانہ رفیق حیات کی دیگر تمام ادویات جلسہ سالانہ پر ہمارے سٹال گولبازار ربوہ سے خریدیں۔

سرمہ نور اور **نورانی کاجل** ہمیشہ خریدتے وقت **شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ** ٹرنک بازار سیالکوٹ کا لیبل غور سے پڑھ لیا کریں

جلسہ سالانہ

کے مبارک ایام میں ہماری عارضی دکان واقع گولبازار بالمقابل ایوان محمود میں بیمار عورتوں کے معائنہ کا تسلی بخش انتظام ہوگا

مینیجر دواخانہ حکیم نظام جان اینڈ سنز

عزیز پوڈر

بچوں اور بڑوں کے لئے دانتوں کا مددگار چورن قیمت فی شیشی ۱/-

دواخانہ حکیم عبدالعزیز چک چھٹہ ضلع گوجرانوالہ

الفضل میں اشتہار دینا کامیابی کی کلید ہے

زنانہ جلسہ گاہ کا سیزن ٹکٹ حاصل کرنے کی شرائط

(۱) خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام
(۲) ہر لجنہ کی صرف صدر
(۳) بیرونی مہمان خواتین و پرانی کارکنات لجنہ اماء اللہ
(۴) بے پردہ نہ ہوں (اپنے شہروں میں پردہ کرتی ہوں)۔

سیکرٹری
لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بخاری جز تیرہ اور تاریخ احمدیت جز تیرہ کی جلدیں شائع ہوگئی ہیں حاصل کرلیں (ادارۃ المصنفین ربوہ)

جلسہ سالانہ کے موقع پر اسپیشل گاڑیوں کا پروگرام

امسال جلسہ سالانہ کے موقع پر مندرجہ ذیل اسپیشل گاڑیاں چلائی جائیں گی:۔

۱۔ راولپنڈی اسپیشل:۔ راولپنڈی سے چوبیس دسمبر کی شام ساڑھے سات بجے روانہ ہوگی دو بوگیاں جہلم سے لگائی جائیں گی۔

۲۔ گجرات/وزیر آباد اسپیشل:۔ گجرات سے تین بوگیاں صبح ۸ بجے روانہ ہوں گی اور وزیر آباد باقی گاڑی کے ساتھ لگائی جائیں گی۔ وزیر آباد سے روانگی تقریباً سوا نو بجے ہوگی۔

۳۔ سیالکوٹ اسپیشل:۔ نارووال سے صبح ۹½ بجے روانہ ہوگی۔ اور براستہ حافظ آباد سانگلہ ہل آئے گا۔ دو بوگیاں نارووال سے آئیں گی۔

۴۔ نارووال اسپیشل:۔ نارووال سے صبح ۹½ بجے روانہ ہوگی۔ اور براستہ شاہدرہ سانگلہ ہل چلے گی۔

۵۔ جھنگ اسپیشل: جھنگ سے رات دس بجے روانہ ہوگی۔

نوٹ: گاڑیوں کی شدید کمی کی وجہ سے کراچی اور لاہور سے اسپیشلیں نہیں چلائی جائیں گی البتہ ان کی بجائے مختلف گاڑیوں کے ساتھ زائد بوگیاں لگائی جائیں گی۔ جھنگ اسپیشل انتہائی مجبوری کی وجہ سے رات کو چلائی جا رہی ہے۔

(۲) صحیح اوقات روانگی مختلف اسٹیشنوں کے اوقات اور زائد بوگیوں کی تفصیل جلد ہی شائع کردی جائے گی

احباب سے درخواست ہے کہ مندرجہ بالا گاڑیوں سے پورا پورا فائدہ اٹھائیں اور اگر کوئی تجویز ہو یا دقت ہو تو خاکسار سے رابطہ قائم فرماویں۔

(چوہدری) بشیر احمد خان ناظم استقبال جلسہ سالانہ

نہایت ضروری تصحیح

۱۹ دسمبر ۱۹۷۲ء کے الفضل میں صفحہ ۵ تا ۸ پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ فرمودہ ۸ دسمبر ۱۹۷۲ء شائع ہوا ہے اس میں ص ۸ کے آخری پیرا میں ایک جگہ سہو کتابت سے کچھ عبارت حذف ہوگئی ہے اس افسوسناک سہو پر ادارہ قارئین کرام سے معذرت خواہ ہے اصل عبارت درج ذیل ہے۔ احباب اس کے مطابق تصحیح فرمالیں۔

"پس خلافت سے دوری بھی رہی اور بڑے لمبے عرصہ تک رہی۔ پھر ایک وقت میں اللہ تعالیٰ نے ان پر رحم کیا اور وہ شمع خلافت کے پروانے بن گئے اور اس طرح ان کا اچھا انجام ہوا۔ خیر کے ساتھ ان کا خاتمہ ہوا۔ اللہ تعالیٰ ان کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قرب میں اور حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں اپنی رضا کی جنتوں میں جگہ دے اور بہت پیار کرے اور اپنے فدائی اور محبوب بندوں کے ساتھ ان کو بھی شامل کرے جو لوگ ان کی مبائع ہونے کی حیثیت میں تین سالہ زندگی میں غصے کا اظہار کرتے رہے تھے وفات کے بعد ان کو بھی خیال پیدا ہوا اور یہ تو قابل اعتراض بات بھی نہیں۔ خدا کرے کہ یہ پیار بڑھتے بڑھتے مرحوم کی اس خواہش کو بھی پورا کردے اور وہ بھی خلافت کے جھنڈے تلے جمع ہوجائیں"

(بقیہ صفحہ ۴)

کا انتظام کیا ہوا تھا۔ جس میں صدر محترم کے ساتھ چالیس کے قریب شہر کے معززین نے شرکت کی۔ ان میں مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب ممبر صوبائی اسمبلی کے علاوہ دو مزید ممبر مکرم رانا کے ... محمود صاحب اور مکرم غلام احمد خان صاحب بھی شامل تھے دیگر حاضرین میں چیدہ چیدہ حکام وکلاء تاجر اور علاقہ کے زمیندار شامل تھے مکرم چوہدری انور حسین صاحب نے صدر محترم سے ان کا تعارف کروایا اور ان کو دعوت دی کہ وہ جماعت احمدیہ سے متعلق اگر کوئی سوال پوچھنا چاہیں تو وہ پوچھ سکتے ہیں حاضرین نے کافی دلچسپی کا اظہار کیا۔ قریباً سوا گھنٹہ تک سوال و جواب کا سلسلہ جاری رہا جو بہت پسند کیا گیا۔ صدر محترم کے اس دورہ کا یہ آخری پروگرام تھا۔ جو سوا تین بجے کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا الحمد للہ علی ذالک۔

صدر محترم کے ضلع شیخوپورہ کے دورہ کے دوران تمام دوستوں نے نہایت اخلاص اور محبت کا مظاہرہ فرمایا۔ خاص طور پر مکرم چوہدری مقبول احمد صاحب نے بحیثیت ناظم ضلع انصار اللہ اور مکرم چوہدری انور حسین صاحب ایڈووکیٹ، مکرم چوہدری برکت علی صاحب نے انصار اللہ کے رکن کی حیثیت میں کمال مستعدی اور لگن سے جملہ انتظامات کو پایۂ تکمیل تک پہنچایا اور ہر وقت صدر محترم کے ساتھ رہے اور اپنی کاریں دورہ کے لئے وقف رکھیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب دوستوں کے خلوص اور نفوس کو اموال میں برکت دے۔ اور ان سب کا حامی و ناصر ہو۔ آمین

محترمہ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی تحریر فرماتی ہیں:۔
"تریاق سلیمانی معدہ کی خرابی ہاضمہ اور قبض کے لئے بھی مفید ہے گھر میں ملازموں کو بھی دی خود بھی استعمال کرکے دیکھا خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت مفید ہے خدا تعالیٰ برکت دے" آمین
المنار دواخانہ گولبازار ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

فضل عمر فاؤنڈیشن کے بورڈ آف ڈائریکٹرز

کا اجلاس مورخہ ۲۹/۱۲ کو صبح دس بجے منعقد ہوگا

فضل عمر فاؤنڈیشن کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کا اجلاس انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ ۲۹ ماہ رواں (فتح ۱۳۵۱ہش ۲۹ دسمبر ۱۹۷۲ء) کو بروز جمعہ بوقت دس بجے صبح دفتر فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ میں منعقد ہوگا۔ اس بارہ میں ڈائریکٹر صاحبان کی خدمت میں بذریعہ ڈاک اطلاع بھجوائی گئی ہے اگر کسی ڈائریکٹر صاحب کو خط نہ ملے تو اس اعلان کو اطلاع تصور فرماتے ہوئے مقررہ وقت پر اجلاس میں شرکت کے لئے تشریف لاکر ممنون فرماویں۔ جزاھم اللہ تعالیٰ۔

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

عالمی شہرت کے سیاستدان چوہدری سر ظفر اللہ خان کی
خود نوشت سوانح حیات
تحدیث نعمت
بہت ہی عجیب کتاب جو پہلی مرتبہ منظر عام پر آئی ہے چوہدری صاحب کے عمر بھر کے مشاہدات نصف صدی کی سیاست کا آئینہ تمام ملکی و سیاسی تحریکات کا البم، ایثار خلوص حق گوئی ایمانی جوش اور غیبی تائیدات کے عجیب واقعات پاک و ہند کے کئی سیاسی رازوں کا انکشاف دنیا بھر کی سیر و سیاحت کی دلچسپ کیفیات بین الاقوامی معلومات کی انسائیکلوپیڈیا پوری کتاب ایمان افروز اور سبق آموز بیانات سے بھری ہوئی ہے۔ اسلوب تحریر سلیس انداز بیان انتہا انگیز دلچسپ اس قدر کہ شروع کرکے ہاتھ سے نہیں چھوٹتی۔ تقطیع بڑی کاغذ آرٹ پیپر صفحات ۷۳۶ قیمت ۱۵/- روپے۔ مجلد ۲۰/- روپے
محمد احمد اکیڈمی ۱۸ رام گلی نمبر ۳ برانڈرتھ روڈ لاہور